★ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا سہارنپوری۔ حال مقیم مدینہ منورہ

مدینہ منوّرہ سے شیخ مدینہ کا تازہ مکتوب

بقیۃ السلف حضرت الشیخ مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث مہاجر مدینہ طیبہ کے تازہ دو مکتوبات حال ہی میں موصول ہوئے۔ ایک شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب اور دوسرا اسیر مالٹا مجاہد جلیل مولانا عزیز گل مدظلہ کا کاخیل کے نام متبرک والا ناموں میں قارئین بھی شریک ہو جائیں۔ ادارہ

باسمہ سبحانہٗ

مکرم و محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحب زادت معالیکم۔ بعد سلام مسنون ــــ گرامی نامہ حاجی محمود صاحب کے لفافہ میں ملا۔ میری طبیعت کئی سال سے خراب چل رہی ہے آج کل ضعف زیادہ ہو رہا ہے۔ آپ اور دارالعلوم کے طلبہ میری صحت کے لئے دعا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ مگر حضرت مولانا! اب تو میری عمر ۸۶ سال ہوگئی اب صحت کا کیا محل رہا اب تو میرے لئے حسن خاتمہ اور مغفرت کی دعا کریں۔ آپ کی علالت کی خبر سے بالخصوص آنکھوں کی بیماری سے بہت قلق ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرمائے۔ آپ اس حالت میں بھی درس حدیث جاری رکھے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے۔ یہ ناکارہ تو تقریباً ۱۲ سال سے اس خدمت سے بھی محروم ہے اور بھی کوئی کام ضعف کی وجہ سے نہیں ہو پاتا اللہ تعالیٰ ہی رحم فرمائے۔ میں آپ کے لئے اہتمام سے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ صحت و قوت عطا فرمائے۔ اور جب تک زندگی ہے حدیث پاک کی خدمت لے لے۔ اور جب وقت آجائے تو خاتمہ بالخیر عطا فرمائے۔ اس سے بہت مسرت ہوئی کہ دارالعلوم میں خیریت ہے اللہ تعالیٰ آئندہ بھی مکروہات سے محفوظ فرمائے۔ آج کل تو بڑے فتن کا زمانہ چل رہا ہے۔ میری طرف سے مدرسین کو بھی سلام مسنون فرمادیں۔ مولانا عزیز گل کے لئے بھی دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب فرمائے۔

عزیزان سمیع الحق و انوارالحق نیز مولانا سلطان محمود صاحب سے سلام مسنون فرمادیں۔ فقط والسلام

حضرت شیخ الحدیث ۔ مدینہ طیبہ ۔ ۱۰ر مارچ ۸۱ء

ــــــــ (۲) ــــــــ

باسمہ سبحانہٗ

مکرم و محترم مولانا عزیز گل صاحب زاد مجدکم۔ بعد سلام مسنون ــــ حاجی محمود کے خط سے اپریشن کا حال معلوم ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب فرمائے۔ یہ ناکارہ دل سے دعا کرتا ہے۔ آج کل تقریباً پندرہ دن سے مولوی ارشد سلمہٗ بھی آئے ہوئے ہیں۔ خیریت سے ہیں۔ روزانہ ظہر کے بعد چند منٹ کے لئے میرے پاس بھی آتے ہیں۔ کل کہہ گئے تھے کہ آج مکہ جا رہا ہوں۔ دو تین دن میں پھر واپس آؤں گا۔ ان سے مولانا اسعد صاحب اور گھر والوں کی خیریت معلوم ہوئی۔ فقط والسلام

مدینہ طیبہ ۔ ۱۰ر مارچ ۸۱ء